حیوانات کے حقوق اور ان کے احکام

ستائیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۶ تا ۸ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۵ تا ۲۷ نومبر ۲۰۱۷ء، حج ہاؤس، ممبئی

اسلام دین رحمت ہے، اس نے جس طرح غریبوں، محتاجوں، بیکسوں، اور دوسرے انسانوں کے ساتھ ہمدردی کی تعلیم دی ہے ویسے ہی جانوروں کے ساتھ بھی مکمل حسن سلوک اور مشفقانہ برتاؤ کا حکم دیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالی نے انہیں انسانی خدمت اور منافع کے لئے پیدا کیا ہے مگر ان سے نفع اٹھانے کے بھی حدود متعین ہیں جن کی رعایت لازم ہے۔ ان کے ساتھ کوئی ایسا رویہ نہ برتا جائے جس سے سنگدلی کا احساس ہوتا ہو۔ اس پس منظر میں درج ذیل تجاویز منظور کی جاتی ہیں:

۱- ہر جانور کو اس کی فطرت کے مطابق غذا دی جانی چاہئے؛ تاہم جانوروں کو لحمی اجزاء پر مشتمل غذا دینا جائز ہے بشرطیکہ وہ نجس اور مضر نہ ہو۔

۲- انسان اور جانور کی صحت کے لئے مضر نہ ہو تو دودھ اور گوشت میں اضافہ کے لئے جانوروں کو انجکشن لگانا درست ہے؛ البتہ دودھ نکالنے میں جانور کی صحت اور اس کے بچہ کی رعایت کی جائے۔

۳- اگر جانوروں میں غیر جنس سے اختلاط کے نتیجہ میں بچہ پیدا ہو تو وہ بچہ مادہ کے تابع ہوگا۔

نوٹ: امام شافعی کے نزدیک بچہ نر و مادہ میں سے جو خسیس ہو اس کے تابع ہوگا جیسے بکری اور کتّے کے اختلاط سے پیدا ہوا تو کتّے کے تابع ہوگا (مفتی عمر بن یوسف کوکنی)۔

۴- جانوروں کے مناسب کھانے پینے کے معقول انتظام کے ساتھ تکلیف سے بچاتے ہوئے ان کو بطور زینت پنجرے وغیرہ میں رکھنے کی گنجائش ہے۔

۵- محض شوق کی تکمیل کے لئے خونخوار اور موذی جانوروں کو پالنا درست نہیں ہے۔

۶- انسانی مفاد کے لئے جانوروں پر میڈیکل تجربات کئے جاسکتے ہیں۔

۷- دواؤں کے لئے جانور کو بے ہوش کر کے ان کے کسی عضو کو نکالنا یا ان کے جسم میں کوئی آلہ رکھ دینا درست ہے بشرطیکہ یہ عمل اس کی دائمی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

۸- جانوروں کی نسل کی حفاظت، ماحولیات کے تحفظ یا کسی اور مقصد سے حکومت کی طرف سے کسی جانور کے شکار پر پابندی لگادی جائے تو اس قانون کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

۹- اگر کسی حلال جانور کو ذبح کرنے سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی خطرہ میں پڑسکتی ہو یا قانوناً اس کے ذبح پر پابندی ہو تو اس کی وجہ سے وہ حلال جانور حرام نہیں ہوگا؛ البتہ ایسے جانور کو ذبح کرنے سے مسلمانوں کو احتیاط برتنی چاہئے۔

۱۰- جنگلی جانور یا پرندے جن کا شکار کرنا حکومتی قانون کی رو سے ممنوع ہو تو ایسے قانون کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

۱۱- متعدی وبائی امراض کو روکنے کے لئے متاثر جانوروں کو مارا جاسکتا ہے؛ البتہ زندہ جلانا یا زندہ دفن کرنا شرعاً درست نہیں۔

۱۲- موذی جانوروں کے ضرر سے بچنے کے لئے اسے مارنا درست ہے بشرطیکہ ان کی ایذا رسانی کا اندیشہ ہو۔

☆☆☆